سوال

(893) جو لوگ محفل نعت کا انعقاد کرواتے ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

:(۱) اب جو لوگ محفل نعت کا انعقاد کرواتے ہیں اور ان کا مقصد اور ان کی نیت ثواب کی ہوتی ہے کیا یہ درست ہے ؟

(۲) نعت پڑھنا اور خاص طور پر جو لوگ ترنم اور خاص طرز کے ساتھ نعت پڑھتے ہیں اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے ؟

(۳) نعت پڑھنا کیا ثواب کا کام ہے ؟ نعت کس قسم کی ہونی چاہیے ؟

(۴) اگر انسان کوئی کام شروع کرے کسی بھی قسم کا لیکن ہو بھی جائز۔ اگر وہ کوشش کے باوجود انسان سے نہ ہو اور وہ اس میں کامیاب نہ ہو رہا ہو اسے کیا کرنا چاہیے کہ اس کی مشکل دور ہو جائے ؟ عتیق الرحمن

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

:(۱) نعت میں شرکیہ یا کفریہ کلمات نہ ہوں اور نہ ہی اس میں بدعی عقائد و نظریات کی ترجمانی ہو پھر ساز باجے گاجے کے بغیر ہو نیز کوئی امر شرع کے خلاف موجود نہ ہو تو درست ہے۔

(۲) نعت جواب نمبر ا میں مذکور شرائط پر پوری اترتی ہو اور گانوں کی طرز پر نہ پڑھی جائے تو جائز ہے۔

(۳) نعت میں اگر کتاب و سنت ہی کی باتیں پائی جاتی ہیں اور نمبر ا ، نمبر ۲ میں مذکور تمام امور کا اس میں لحاظ رکھا گیا ہو تو اجر و ثواب ملے گا إن شاء اللہ سبحانہ وتعالی بشرطیکہ نعت پڑھنے والے میں اجر و ثواب کی صلاحیت اور اس کا استحقاق موجود ہوں مثلاً مشرک یا کافر نہ ہو کسی ایسے کام کا مرتکب نہ ہو جس سے تمام اعمال حبط و باطل ہو جاتے ہیں ساتھ ساتھ اخلاص وتقویٰ کے ساتھ متصف ہو { إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ ٱللَّهُ مِنَ ٱلْمُتَّقِينَ } 1 [اللہ قبول کرتا ہے صرف پرہیز گاروں سے]

(۴) اسے اپنی کوتاہیاں دور کرنی چاہیں ، تقویٰ اختیار کرنا چاہیے { وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجْعَل لَّهُۥ مِنْ أَمْرِهِۦ يُسْرًا } 2 [اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے کر دے گا وہ اس کے کام میں آسانی] ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتا رہے اور یہ بھی غور کرے کہیں وہ خود تو اس امر کو جائز سمجھتا ہو اور نفس الامر میں وہ ناجائز ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

1[المائدۃ۲۷پ۶]2[الطلاق۴پ۲۸]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد01ص570

محدث فتویٰ